السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میت کےلیے اس طرح قرآن کی قراءت کہ ہم میت کے مقام یا اس کے گھر میں قرآن کے کچھ نسخے رکھ دیتے ہیں۔ بعض ہمسائے اور جان پہچان والے مسلمان آتے ہیں۔ وہ مثال کے طور پر قران کا ایک پارہ پڑھتے ہیں۔ پھر وہ اپنے اپنے کام پر چلے جاتے ہیں اور اس پر کچھ اجرت نہیں لیتے... تو اس طرح کی قراءت اور دعا میت کو پہنچ جاتی ہے اور کیا اسے اس کا ثواب ہوتا ہے یا نہیں؟

(میں آپ سے افادہ کی توقع رکھتا ہوں۔ آپ کا شکریہ... یہ خیال رہے کہ میں نے سنا ہے کہ بعض علماء اسے مطلق حرام سمجھتے ہیں۔ بعض مکروہ سمجھتے ہیں اور بعض اس کے جواز کے قائل ہیں۔ (عبدالرحیم۔ ج۔ الریاض

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

:ایسے اور اس سے ملتے جلتے کام کی کوئی اصل نہیں۔ اور یہ کام نہ نبی ﷺ سے اور نہ صحابہ رضی اللہ عنھم سے منقول ہے کہ وہ مردوں کےلیے قرآن پڑھتے ہوں بلکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے

((مَن عَمِلَ عَمَلًا لَيسَ عَلَيهِ أمرُنا فَهوَ رَدٌّ))

''جس نے کوئی ایسا کام کیا جس پر ہمارا عمل نہ ہو، وہ مردود ہے''

: سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایاCاس حدیث کو مسلم نے اپنی صحیح میں نکالا اور بخاری نے اپنی صحیح میں تعلیقاً بیان کیا اور صحیحین میں حضرت عائشہ

((مَن أحدَثَ في أمرِنا هذا ما لَيسَ مِنهُ فَهوَ رَدٌّ))

''جس نے ہمارے اس امر (شریعت) میں کوئی نئی بات پیدا کی جو پہلے اس میںنے تھی، وہ مردود ہے''

:اور صحیح مسلم میں جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن اپنے خطبہ میں یوں فرمایا کرتے تھے

((أمَّا بَعدُ فَإنَّ خَيرَ الحَدِيثِ كِتابُ اللهِ وَخَيرَ الهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ وَشَرَّ الأُمُورِ مُحدَثاتُها وَكُلُّ بِدعَةٍ ضَلالَةٌ))

''اما بعد! بے شک بہترین حدیث اللہ کی کتاب ہے اور بہترین راہ محمد ﷺ کی راہ ہے اور سب سے برے کام دین میں نئی ایجادات ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔''

:اور نسائی نے صحیح اسناد کے ساتھ یہ الفاظ زیادہ لکھے ہیں

((وَكُلُّ ضَلالَةٍ فِي النَّارِ))

''اور ہر گمراہی کی سزا جہنم ہے۔''

البتہ فوت شدہ لوگوں کےلیے صدقہ کرنے اور ان کے حق میں دعا کرنے سے انہیں فائدہ ہوتا ہے اور مسلمانوں کے اجماع کے مطابق اس کا ثواب انہیں پہنچتا ہے... اور توفیق اللہ تعالیٰ ہی سے ہے اور اسی سے مدد درکار ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ